Day   اسلامیات   Date

سوال نمبر ۱

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی خصوصیات لکھیں۔

start with the overall summary of the answer as introduction.

جواب

اسلام کے معنی

لغوی معنی: اسلام عربی زبان کا لفظ ہے۔ جو س۔ ل۔ م سے نکلا ہے۔ سلم سے مراد جھکنا، اطاعت کرنا ہے۔

اصطلاحی معنی: اسلام سے مراد سر تسلیم خم کر کے اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دینا اور اس کی اطاعت و بندگی کرنا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

الیوم اکملت دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دیناہ

آج میں نے تم پر دین مکمل کر دیا، تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کیا

ایک اور جگہ اللہ نے ارشاد فرمایا جس کا مفہوم ہے کہ

بے شک اللہ کے نزدیک دین اسلام ہی ہے۔

امام غزالی کے مطابق اسلام دو چیزوں پر مشتمل ہے۔

(i) حقوق اللہ   (ii) حقوق العباد

مولانا صدر الدین فرماتے ہیں:

اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے

عقائد اور عبادات۔

حدیث کی روشنی میں

ایک بدو نے حضورؐ سے عرض کیا
یا رسول اللہ مجھے آسان لفظوں میں بتائے کہ اسلام کیا ہے۔
تو آپؐ نے جواب دیا۔
اسلام دو چیزوں پر مشتمل ہے۔
(۱) عقائد (۲) عبادات

اسلام کسی ایسے مذہب کا نام نہیں جو چند عبادات و رسومات پر مشتمل ہوں۔ بلکہ یہ انفرادی اور مجموعی دونوں لحاظ سے ایک مکمل ضابطۂ زندگی پیش کرتا ہے۔
جس پر عمل کر کے انسان دنیا و آخرت دونوں میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

اسلام کی خصوصیات

اسلام کی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

- تصورِ وحدانیت
- عقیدۂ رسالت۔
- مساوات کا حامل دین
- عملی دین
- تصورِ آخرت
- عالمگیر دین
- قومیت سے بالاتر دین
- تصورِ اخلاق

• مکمل دین
• کردار سازی
• آخری دین

عقیدہ توحید

اسلام کا پہلا عقیدہ توحید اور اسلام کی سب سے بڑی خوبی تصور وحدانیت ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ

قل ھو اللہ احد ۵ اللہ الصمد ۵ لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد ۵ (سورہ اخلاص)

ایک اور جگہ پہ ہے۔

ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو علم الغیب والشھادۃ ھو الرحمن الرحیم ۵ (المومنون)

one reference is enough for a single argument,

اسلام میں شرک کی کوئی گنجائش نہیں، شرک کو ظلم عظیم قرار دیا گیا۔

اسلام ایک اللہ کو ماننے اور اس کے احکامات پہ عمل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

اللہ کی ذات میں، صفات میں شرک کرنا اسلام کے منافی ہے۔

Day: Date:

ارشاد باری تعالیٰ ہے

ان الشرک لظلم عظیم ہ

"بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔" (القرآن)

حدیث کی روشنی میں

حضورؐ نے فرمایا

"اسلام ایک قلعہ کی مانند ہے اور توحید اس کا دروازہ ہے"

try and discuss the belief systems under a single argument,

عقیدہ رسالت

اسلام کا دوسرا عقیدہ تمام انبیا پر ایمان لانا۔ اسلام سارے انبیاء کو اللہ کا پیغام لانے والا سمجھتا ہے۔ عیسائیت و یہودیت کی طرح نہیں کہ کچھ انبیاء کو مانا اور کچھ کو نہ مانا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

"نبی خود سے کوئی بات نہیں کہتا، وہی کہتا ہے جس کا اس کو حکم ہوتا ہے" (القرآن)

عیسائیت میں عیسائی، حضرت عیسیٰ کو اللہ کا بیٹا سمجھتے ہیں مگر اسلام اس کی نفی کرتا ہے اور تمام انبیا کو اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچانے والا مانتا ہے۔

عالمگیر دین

اسلام ایک عالمگیر دین ہے جو پوری دنیا کے لیے ہیں۔
یہ کسی خاص ملک، فرقے یا خاص لوگوں کے لیے نہیں۔
بلکہ قیامت تک آنے والے ہر انسان کے لیے ہے۔
جس طرح دوسرے مذہب ہیں جیسے
کہ عیسائیت یہودیت۔ ان میں کوئی اور مذہب کا شامل نہیں ہو سکتا، اور
ہندوازم میں جو برہمن ہیں وہ بھی شودر نہیں بن سکتے اور اسی
طرح کوئی برہمن نہیں بن سکتا۔
مگر اسلام میں ایسی کوئی روک ٹوک نہیں یہ ہر مذہب سے تعلق
رکھنے والوں کو خوش آمدید کہتا ہے۔

قومیت سے بالاتر دین

اسلام قومیت سے بالاتر دین ہے۔
کسی کو بھی کسی پر کوئی اہمیت نہیں۔ اسلام میں سب کو برابر
کا درجہ حاصل ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ

"اللہ کے ہاں سب سے زیادہ عزت
والا وہ ہے جو متقی ہے"

دنیا کے مختلف ممالک میں رنگ، نسل اور زبان کو مسئلہ
بنایا جاتا ہے اور اس کی بنا پر امتیاز روا رکھا جاتا ہے۔
جیسے کہ امریکہ میں ابھی تک بھی رنگ کی جنگ جاری ہے۔
گوروں کو کالوں پر فوقیت دی جاتی ہے۔

خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر حضورؐ نے فرمایا
کسی عربی کو عجمی پر کسی عجمی
کو عربی پر، کسی کالے کو گورے پر، کسی گورے کو کالے پر کوئی
فضیلت حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے۔

اسلام صرف عبادات ہی نہیں بلکہ یہ بھی
بتاتا ہے کہ رہنا کیسے ہیں معاشرے میں۔
اسلام میں بتاتا ہے کہ کسی بچے کی پیدائش ہو تو اس کے کان
میں اذان بھی دینی ہے، اس کا عقیقہ بھی کرنا ہے۔
اسی طرح اگر کسی کی وفات ہو جائے تو اس کو غسل دینا، کفن دینا
اور دفنانا یہ سب اسلام میں بتاتا ہے۔

do not use one word headings. they should be elaborate and self explanatory,

اخلاقیات

اسلام اخلاقیات پر بہت زور دیتا ہے۔

حدیث کی روشنی میں

ایک بدو آپ کے پاس آیا تو آپؐ بچوں
کو پیار کر رہے تھے۔ تو اس بدو نے کہا میرے دس بچے ہیں
لیکن میں نے آج تک کسی کو پیار نہیں کیا۔ حضورؐ نے فرمایا
"جو بڑوں کی عزت نہیں کرتا اور چھوٹوں پر
شفقت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں" (الحدیث)

آپ نے اور جگہ فرمایا وہ

تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں سے اچھا ہوں، اور میں اپنے گھر والوں کے لیے سب سے اچھا ہوں۔

آپ نے اور جگہ ہے

"پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس کو پچھاڑ دے"۔

کردار سازی

اسلام انسان کی بہت خوبصورت طریقے سے کردار سازی کرتا ہے۔

کسی کی پیٹھ پیچھے برائی کرنے کو سخت ناپسند کرتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ویل لکل ھمزۃ لمزۃ۔

"تباہی ہے اس شخص کے لیے جو غیبت کرے، طعنہ زنی کرے" (سورۃ الھمزۃ)

کسی کے بارے میں غلط گمان کرنے کی بھی ممانعت ہے۔

"اے ایمان والو! بدگمانیوں سے بچو اور بعض بدگمانیاں گناہ ہیں"

مساوات

اسلام مساوات کا درس دیتا ہے اسلام میں امیر غریب سب برابر ہیں۔ کسی کو بھی کوئی برتری حاصل نہیں، سب کو

Day: ________ Date: ________

ایک ہی درجہ دیا گیا ہے۔

مساجد مساوات کا بہترین ثبوت ہے۔ اس میں کوئی مخصوص صف نہیں ہوتی نہ امیروں کے لیے علیحدہ ہو اور غریبوں کے لیے علیحدہ۔

بقول اقبال

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ بندہ نواز

اخوت

اسلام اخوت کا درس بھی دیتا ہے۔ اخوت کا لفظ "اخ" سے نکلا ہے۔ جو عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہے "بھائی"۔ اسی طرح اخوت کا مطلب ہے "بھائی چارہ"

حدیث ہے کہ:

حضورؐ نے ارشاد فرمایا

"تم میں سے بہترین وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہے"

بقول شاعر

اخوت اس کو کہتے چُبھے کانٹا جو قابل میں
تو ہندوستان کا ہر پیر و جواں بے تاب ہو جائے

Day: ________

کامل دین

اسلام ایک مکمل دین ہے۔ اس میں تبدیلی کی یا کچھ اضافہ
کی کوئی گنجائش نہیں۔
یہ ایک کامل دین ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ

الیوم اکملت دینکم

اسی طرح حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی ہے اور ان کے
بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔
قرآن پاک بھی اللہ کی آخری کتاب ہے اور محفوظ ہے۔ اس
میں بھی 1400 سے کوئی تبدیلی نہیں آئی۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحفظون ۰
"اور ہم نے یہ ذکر اتارا ہے اور ہم ہی اس کی
حفاظت کرنے والے ہیں"۔ القرآن

عملی دین

اسلام ایک عملی دین ہے۔ اس میں بغیر کوشش کے کچھ
حاصل نہیں ہوتا۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے لیس للانسان الا ما سعی (القرآن)
"انسان کے لیے وہی کچھ ہے جس کی وہ
کوشش کرتا"

ایک اور جگہ پہ ہے

"افحسبتم انما خلقنکم عبثا و انکم الینا لا ترجعون"

تصورِ آخرت

اسلام میں تصورِ آخرت کو بہت واضح طور پہ بیان کیا گیا ہے۔

باقی مذہب میں تصورِ آخرت کو واضح طریقے سے بیان نہیں کرتے بلکہ اس میں بہت سے ابہام ہیں۔ لیکن اسلام نے یومِ آخرت کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔

آخرت کا مطلب ہے "آخر میں آنے والی"۔ "بعد میں آنے والی"

انسان قدرتی طور پہ کشمکش کا شکار ہوتا ہے کہ اس نے واپس بھی جانا ہے یا نہیں، وہ اس دنیا میں کیوں آیا۔

لیکن اسلام کو ماننے والے اس تذبذب کا شکار نہیں ہوتے کیونکہ ان کو یقین ہے کہ قیامت برپا ہو کے رہے گی۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ زندگی پیش کرتا ہے اور اپنے ماننے والوں کی صحیح رہنمائی کرتا ہے۔

اسلام میں داخل ہونے والے کو کسی بھی رہنمائی کے لیے کسی اور مذہب کی ضرورت باقی نہیں رہتی اور نہ ہی وہ کسی تذبذب کا شکار ہوتا۔

end the answer with conclusion.